رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلور سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
NEW DELHI (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8925 ● حب الوطنی ● فرض شناسی ● ایثار ● یعنی مکمل سچ ● 5/ذی الحجہ 1445ھ بدھ شمارہ نمبر:8925 سال:25 Wednesday 12 June 2024

امت شاہ، ایس جے شنکر اور جے پی نڈا سمیت مودی کی نئی حکومت کے مختلف وزرا نے عہدہ سنبھالا

نئی دہلی، (یو این آئی)

امت شاہ، ڈاکٹر ایس جے شنکر، کرن رجیجو اور سربانند سونووال سمیت مختلف وزرا نے وزیراعظم نریندر مودی کی تیسری وزارتی کونسل میں اپنا عہدہ سنبھالا۔ مسٹر امت شاہ سمیت کئی وزرا نے منگل کو چارج سنبھالنے کے بعد اپنے محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ جن وزرا نے آج چارج سنبھالا ہے ان میں جگت پرکاش نڈا، منوہر لال کھٹر، ارجن رام میگھ وال، جیتن رام مانجھی، سنتوش کمار گنگوار، شیوراج سنگھ چوہان، گری راج سنگھ اور اشوِنی وشنو شامل ہیں۔ صمد جمہوریہ دروپدی مرمو نے کل وزیراعظم مودی کی سفارش پر نئی حکومت کے وزرا کے قلمدانوں کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔

اتوار کو وزیراعظم، ان کی حکومت کے 30 نئے کابینی وزراء، 5 وزرائے مملکت (آزاد چارج) اور 36 وزرائے مملکت نے حلف لیا۔ مسٹر شاہ نے مسلسل دوسری بار مرکزی وزیر داخلہ کا عہدہ سنبھالا ہے۔ وزارت داخلہ کے ناتھ بلاک آفس میں عہدہ سنبھالنے سے پہلے مسٹر شاہ نے صبح 10.30 بجے یہاں چاکیہ پوری میں نیشنل پولیس میموریل کا دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ان کے ساتھ وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے اور ہوم سکریٹری اجے کمار بھلا بھی تھے۔ مسٹر نڈا نے کیمیکل اور کھاد کی وزارت کے ساتھ صحت و خاندانی بہبود کی وزارت کا چارج بھی سنبھالا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے آج وزارت خارجہ کا عہدہ سنبھال لیا۔ انہوں نے گوئڈا (اتر پردیش) کے ممبر پارلیمنٹ کیرتی وردھن سنگھ، جو پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے وزیر مملکت ہیں اور پھر مارگریٹا کو بارے شاہی وزیر کا چارج سنبھالا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے چارج سنبھالنے کے بعد کہا کہ ملک کے لوگوں نے انتخابات کے ذریعے حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے کردار کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور وزیر پارلیمانی امور ان کی کوشش ہوگی کہ اپوزیشن کو ساتھ لے کر پارلیمنٹ کو احسن طریقے سے چلایا جائے۔ مسٹر سونووال کو دوبارہ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کا قلمدان سونپا گیا ہے۔ انہوں نے وزارت کا عہدہ سنبھالا اور افسروں اور عملے سے خطاب کیا۔ انہوں نے عوام کی خدمت کی ذہنیت کے ساتھ وزارت کے اہداف اور مقاصد کے حصول کیلئے ہم جذبے سے کام کرنے پر زور دیا۔ مسٹر شیوراج سنگھ چوہان زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے وزیر بنائے گئے ہیں۔ مسٹر ارجن رام میگھ وال وزیر قانون (آزاد چارج) ہیں اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت، مسٹر ادھوا دھو سندھیا ایل ایم او کمپلیکس واقع وزارت اقلیتی امور جاتھوا اور محترمہ انوپریہ پٹیل نے وزارت صحت میں وزیر مملکت کے طور پر اور اہل مورگن نے وزارت صحت میں وزیر مملکت کے طور پر چارج سنبھالا ہے۔ پارلیمانی امور کی وزارت میں وزرائے مملکت، کابینی وزیر گنجیدہ، سنگھ تنیات نے وزارت ثقافت کا چارج سنبھالنے کے بعد افسروں سے خطاب کیا۔ ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ کو محنت اور روزگار کی وزارت کا کابینی وزیر بنایا گیا ہے اور اس وزارت میں ریاستی وزیر شوبھا کرنداجے نے بھی چارج سنبھال لیا ہے۔ مسٹر گری راج سنگھ نے ٹیکسٹائل کی وزارت کا چارج سنبھال لیا ہے۔ علمی، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ بھی اپنے دفتر گئے اور چارج سنبھالا اور پھر ذمہ داریوں پر دستخط کئے۔

مختصر خبریں

’سڑکوں پر نہیں پڑھی جائے گی نماز قربانی صرف مقررہ جگہوں پر ہی ہوگی‘

لکھنؤ، (ایجنسیاں) اتر پردیش میں اس بار عیدالاضحیٰ کی نماز سڑکوں پر نہیں پڑھی جائے گی اور قربانی صرف مخصوص جگہوں پر ہی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی سنوعہ جانوروں کی قربانی پر بھی نظر رکھی جائے گی۔ اس ضمن میں یوپی انتظامیہ نے ہدایات جاری کی ہیں۔ اتر پردیش سمیت پورے ملک میں 17 جون کو عیدالاضحیٰ کا تہوار ہے۔ اس کے حوالے سے واضح کیا گیا ہے کہ سڑکوں پر کسی بھی قسم کی نماز نہیں پڑھی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی جانوروں کی قربانی صرف مقررہ جگہوں پر۔ اس کیلئے ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی نے ضروری کارروائی کیلئے محکمہ داخلہ اور محکمہ شہری ترقیات کے پرنسپل سیکریٹری کو خط لکھا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یوپی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اشفاق سیفی کی جانب سے جاری ہدایت میں کہا گیا ہے کہ اس بار نماز کیلئے سڑکوں پر جگہ نہیں ہوگی۔ مساجد میں مختلف مقامات میں نماز ادا کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی انتظامیہ کو آگاہ کیا گیا ہے کہ کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اس کے علاوہ ممنوعہ جانوروں کی قربانی پر کڑی نگرانی رکھنے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں اور قربانی کی جگہوں کے حوالے سے بھی انکاءات دیئے گئے ہیں۔

3 کروڑ مکانات دینے کا اعلان محض ڈھنڈورہ، پچھلا وعدہ پورا نہیں کیا: کھرگے

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ تیسری بار وزیراعظم کے طور پر حلف لینے کے بعد مسٹر مودی نے تین کروڑ مکانات دینے کا ڈھنڈورہ پیٹنا شروع کر دیا ہے، جبکہ انہوں نے اب تک غریبوں کو رہائش فراہم کرنے والا اپنا وعدہ پورا نہیں کیا ہے۔ مسٹر کھرگے نے منگل کو کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں، ملک نے ایسا جواب دیا کہ مودی حکومت کو دوسروں کے گھروں سے کرسیاں ادھار لے کر اپنے اقتدار کے ’کھر‘ کو سنبھالنا پڑ رہا ہے۔ وزیراعظم جی نے 17 جولائی 2020 کو ملک کو مودی کی گارنٹی دی تھی کہ 2022 تک ہر ہندوستانی کے سر پر چھت ہوگی۔ یہ گارنٹی تو کھلی نکلی۔ اب تین کروڑ پردھان منتری آواس دینے کا ڈھنڈورہ ایسے پیٹ رہے ہیں، جیسے پچھلی گارنٹی پوری کر لی ہو، انہوں نے کہا کہ ملک حقیقت کو جانتا ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ ملک حقیقت کو جانتا ہے۔ اس بار ان 3 کروڑ گھروں کیلئے کوئی وقت کی حد مقرر نہیں کی گئی ہے، کوئی ڈیڈ لائن نہیں دی گئی ہے، کیونکہ یوپی جے پی نے پچھلے 10 برسوں میں کانگریس۔ یوپی اے کے مقابلے 1.2 کروڑ گھر بنائے۔ کانگریس نے 2004-13 تک 4.5 کروڑ گھر، بی جے پی نے 2014-24 تک 3.3 کروڑ گھر بنائے ہیں، مودی جی کی ہاؤسنگ اسکیم میں 49 لاکھ شہری مکانات۔ یعنی 60 فیصد گھروں کا بیشتر پیسہ عوام نے اپنی جیب سے بھرا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ایک سرکاری بنیادی شہری گھر لاوسط 6.5 لاکھ روپے میں بنتا ہے، جس میں سے مرکزی حکومت صرف 1.5 لاکھ روپے دیتی ہے۔ اس میں 40 فیصد تعاون، ریاستوں اور میونسپل کارپوریشنوں کا بھی ہوتا ہے۔ باقی کا بوجھ عوام کے سر پر آتا ہے اور یہ بھی تقریباً 60 فیصد کا بوجھ۔

’نیٹ یوجی‘ کونسلنگ پر عبوری روک نہیں

سپریم کورٹ نے نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) اور دیگر سے جواب طلب کیا ◻ اگلی سماعت 8 جولائی کو

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے نیٹ یوجی 2024 کے امتحان کے بعد میڈیکل کالجوں میں داخلہ کیلئے جاری کاؤنسلنگ کے عمل کو روکنے کیلئے کوئی بھی عبوری حکم جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس سال 5 مئی کو منعقد ہونے والے نیٹ یوجی امتحان کو ممنوع کرنے کی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے جسٹس وکرم ناتھ کی سربراہی والی تعطیلاتی بنچ نے اس معاملے میں نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) اور دیگر سے جواب طلب کیا ہے۔ بنچ میں جسٹس احسن الدین امان اللہ بھی شامل تھے۔

عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ آج سے ایسا کیا گیا ہے، اس لیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ احتجاج متاثر ہوا ہے اور اس لیے ہمیں جواب کی ضرورت ہے۔ آپ کو (درخواست پر جواب دینے کیلئے) کتنا وقت درکار ہے؟ عدالت دوبارہ کھلنے کے فوراً بعد؟ ورنہ کاؤنسلنگ شروع ہو جائے گی۔ اگر آپ کو مزید وقت چاہیے تو ہم کاؤنسلنگ روک دیں گے۔ این ٹی اے کے وکیل نے کہا کہ اسی طرح کی ایک درخواست پر 8 جولائی کو چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی بنچ کے سامنے سماعت ہونی ہے۔ اس پر عدالت نے کہا کہ ہم اس معاملے کی 8 جولائی کو سماعت کریں گے۔ ہم اسے زیر التوا پٹیشن کے ساتھ ٹیگ کریں گے۔ جب تک آپ اپنا جواب داخل کردیں۔ اس سے قبل اسی طرح کے ایک اور معاملے میں سپریم کورٹ نے نیٹ یوجی امتحان کے نتائج کے اعلان پر روک لگانے سے انکار کر دیا تھا۔ حالانکہ اس نے این ٹی اے اور دیگر کو نوٹس جاری کیا تھا۔ امتحان میں شامل طلبا کی طرف سے دائر پٹیشن میں 5 مئی کو منعقد ہونے والے نیٹ یوجی امتحان میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی مکمل اور فوری تحقیق کی ہدایت کی گئی تھی اور پھر ایک کی تحقیقات ہونے تک نتیجہ جاری کرنے پر روک لگانے کی بھی مانگ کی گئی تھی۔ اس میں این ٹی اے کو امتحان کے نتائج واپس لینے اور نئے سرے سے امتحان کا انعقاد کرانے کی ہدایت دینے کا بھی مطالبہ کیا گیا تھا۔

سرکار کا مقصد تمام اقلیتوں کو مرکزی دھارے میں لانا ہے: رجیجو

اظہارالحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

مرکزی اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ سرکار کا مقصد وزیراعظم نریندر مودی کا سب کا ساتھ سب کا وکاس کے بنیادی اصول پر کام کرتے ہوئے تمام چھ اقلیتی برادریوں کو مرکزی دھارے میں لانا ہے۔ منگل کو پنڈت دین دیال اپادھیائے بھون، سی جی او کمپلیکس واقع وزارت اقلیتی امور (آزاد چارج) ، اقلیتی امور کے وزیر مملکت، امور داخلہ کے وزیر مملکت اور قانون و انصاف کے وزیر کے طور پر کام کر رہا ہے۔ وزیر قانون کے طور پر ان کا دوسرا تنازعات سے بھرا رہا۔ 18 مئی 2023 کو انہیں ارتھ سائنسز کی وزارت کا قلمدان سونپا گیا۔ اس موقع پر کرن رجیجو نے منگل کو ملک میں اقلیتوں کو مرکزی دھارے میں لانے کے بعد کرن رجیجو نے آج وزراء سے کہا کہ ملک کا ہر کام سب کا ساتھ سب کا وکاس کے بنیادی اصول پر مشتمل ترقی کی بنیاد پر تعمیر کو آگے بڑھانا ہے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بھی اقلیتی برادری میں رہے ہیں اور یہ ایک بہت اہم کیونکہ ہے جس کے کئی کمیشن اور بورڈ ہیں۔ کرن رجیجو نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے وزیراعظم کے مزم کو پورا کرنے کے لئے سماج کے تمام لوگوں کو جوڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ انہوں نے پارلیمانی امور کے وزیر کا بھی چارج سنبھال لیا ہے۔ ہمارا مقصد پارلیمنٹ کے اندر اور باہر خوں قدم اٹھانا ہے تاکہ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب پورا ہو۔ قابل ذکر ہے کہ کرن رجیجو اروناچل پردیش سے تین بار لوک سبھا کے رکن رہے ہیں۔ اس سے قبل بھی انہوں نے بی جے پی کی مودی سرکار میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کے وزیر مملکت (آزاد چارج)، اقلیتی امور کے وزیر مملکت، امور داخلہ کے وزیر مملکت اور قانون و انصاف کے وزیر کے طور پر کام کیا ہے۔ وزیر قانون کے طور پر ان کا دوسرا تنازعات سے بھرا رہا۔ 18 مئی 2023 کو انہیں ارتھ سائنسز کی وزارت کا قلمدان سونپا گیا۔ اس موقع پر کرن رجیجو نے منگل کو ملک میں اقلیتوں کو مرکزی دھارے میں لانے کے بعد کرن رجیجو نے آج وزراء سے کہا کہ ملک کا ہر کام سب کا ساتھ سب کا وکاس کے بنیادی اصول پر مشتمل ترقی کی بنیاد پر تعمیر کو آگے بڑھانا ہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو پہلے بھی اقلیتی برادری میں رہے ہیں اور یہ ایک بہت اہم کیونکہ ہے جس کے کئی کمیشن اور بورڈ ہیں۔ کرن رجیجو نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے وزیراعظم کے مزم کو پورا کرنے کے لئے سماج کے تمام لوگوں کو جوڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ انہوں نے پارلیمانی امور کے وزیر کا بھی چارج سنبھال لیا ہے۔ ہمارا مقصد پارلیمنٹ کے اندر اور باہر خوں قدم اٹھانا ہے تاکہ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب پورا ہو۔ قابل ذکر ہے کہ کرن رجیجو اروناچل پردیش سے تین بار لوک سبھا کے رکن رہے ہیں۔ اس سے قبل بھی انہوں نے بی جے پی کی مودی سرکار میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کے وزیر مملکت (آزاد چارج)، اقلیتی امور کے وزیر مملکت، امور داخلہ کے وزیر مملکت اور قانون و انصاف کے وزیر کے طور پر کام کیا ہے۔ وزیر قانون کے طور پر ان کا دوسرا تنازعات سے بھرا رہا۔ 18 مئی 2023 کو انہیں ارتھ سائنسز کی وزارت کا قلمدان سونپا گیا۔ اس موقع پر کرن رجیجو نے منگل کو ملک میں اقلیتوں کو مرکزی دھارے میں لانے کے بعد کرن رجیجو نے آج وزراء سے کہا کہ ملک کا ہر کام سب کا ساتھ سب کا وکاس کے بنیادی اصول پر مشتمل ترقی کی بنیاد پر تعمیر کو آگے بڑھانا ہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جو پہلے بھی اقلیتی برادری میں رہے ہیں اور یہ ایک بہت اہم کیونکہ ہے جس کے کئی کمیشن اور بورڈ ہیں۔ کرن رجیجو نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے وزیراعظم کے مزم کو پورا کرنے کے لئے سماج کے تمام لوگوں کو جوڑنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ انہوں نے پارلیمانی امور کے وزیر کا بھی چارج

مراد آباد اور شاملی میں مساجد کے 2 اماموں کا قتل ◻ طمنچہ برآمد

مراد آباد/ شاملی، (ایجنسیاں)

اتر پردیش میں جرائم پر قابو پانے سے متعلق چاہے جتنے بھی دعوے کیے جاتے ہوں، لیکن زمینی حقیقت اس سے بہت الگ ہے۔ تازہ واردات اتر پردیش کے مراد آباد میں واقع ایک مسجد میں امامت کرنے والے محمد اکرم کا قتل ہے، جس نے علاقے میں دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ مراد آباد میں واقع گلشن کے بھینسیا گاؤں میں مولانا اکرم کا گولی مار کر گزشتہ شب قتل کر دیا گیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوع پر پہنچی اور لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ مولانا اکرم بھینسیا گاؤں کی بڑی مسجد میں امامت کرتے تھے۔ وہ رامپور کے رہنے والے تھے اور گزشتہ 15 سالوں سے بڑی مسجد میں امامت کی ذمہ داری نبھا رہے تھے۔ بھینسیا میں ہی انہوں نے گھر بھی بنا لیا تھا اور اپنی بیوی 6 بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔ پیر کی شب اُن کو جرائم پیشہ عناصر نے بیتے میں گولی ماردی اور فرار ہو گئے۔ مولانا اکرم کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ بدھ رات انہیں کسی کا فون آیا تھا۔ انہیں کسی نے ملنے کیلئے بلایا تھا اور وہ اپنے گھر سے فون کرنے والے سے ملاقات کیلئے نکل گئے تھے۔ پھر ان کی کوئی خبر نہیں ملی۔ پولیس کو گاؤں کے ہی کھنڈر سے مولانا کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ قتل سے متعلق ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ انہوں نے جلد ہی جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کی یقین دہانی کرائی ہے۔ پولیس کو جائے حادثہ سے کچھ دوری پر ایک طمنچہ ملا ہے، جسے قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ اس حادثہ سے متعلق پولیس نے مقتول کی بیوی آمنہ سے پوچھ گچھ کی ہے۔ گاؤں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ مولانا اکرم کا گزشتہ 15 سال میں کسی سے کوئی جھگڑا نہیں ہوا، وہ کسی سے رنجش نہیں رکھتے تھے۔

مراد آباد کے ایام کے قتل کا معاملہ ہنوز موضوع بحث ہی تھا کہ اتر ضلع شاملی کے ایک گاؤں میں مسجد کے امام صاحب کا قتل ہو گیا۔ تاہم اس مرتبہ کسی اور نے نہیں بلکہ امام صاحب کے بیٹے نے ہی ان کو موت کی نیند سلا دیا ہے۔ یہ معاملہ ضلع شاملی کے گاؤں بلہ مزرعہ کا ہے۔ امام صاحب کے قتل ہوتے ہی یہ خبر آس پاس کے علاقوں میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ آس پاس کے دیہی باشندے اور پولیس اہلکار بھی موقع پر پہنچ گئے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آج صبح حافظ فضل الرحمٰن اور ان کے بیٹے جنید کیمت میں گئے ہوئے تھے۔ وہیں کسی بات کو لے کر آپس میں جھگڑا ہوا۔ تب جنید نے اپنے والد پر چھاڑے سے حملہ کر دیا اور وہ وہیں پر گر گئے۔ بلکہ پر دے پہ لٹے کر تار ہا، جس کے نتیجے میں امام صاحب کا سر بدن سے الگ ہو کر دور جا گرا۔ ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے، جس میں امام صاحب کی لاش بالکل برہنہ حالت میں پڑی ہی۔ پولیس کے مطابق ملزم کی تلاش جاری ہے۔ واضح رہے کہ 50 سالہ حافظ فضل الرحمٰن پاس ہی گاؤں کی جوہل میں واقع مدرسہ میں مدرس اور ایک مسجد میں امام تھے۔ آج وہ اپنے وطن کا دن بلہ مزرعہ میں آئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم کو جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ خبر لکھی جانے تک ملزم کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ خوطرب ہے کہ امام صاحب کے قتل نے پورے علاقے کو ہلا کر کر دیا ہے۔ فاتحہ امداد باشرفیہ تھانہ بھون کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محسن تھانوی نے اس قتل پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

مراد آباد میں نامعلوم شخص نے امام کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

شاملی میں بیٹے نے ہی باپ کو پھاوڑے سے مار ڈالا

چندر بابو نائیڈو اور موہن ماجھی کی بطور وزیر اعلیٰ حلف برداری آج

پاروتی پریڈا اور کے وی سنگھ دیو ہوں گے نائب وزیر اعلیٰ ◻ تقریب میں وزیراعظم مودی کی بھی شرکت

حیدر آباد، (ایجنسیاں)

تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سربراہ چندر بابو نائیڈو کو اتحادی اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ کا امیدوار منتخب کر لیا گیا ہے۔ 11 جون کو اس سلسلے میں ایک اہم اجلاس اسمبلی کی میٹنگ ہوئی، جس میں چندرابابو نائیڈو کے نام پر مہر لگ گئی۔ اب بدھ کے روز نئی دہلی 12 جون کو وہ دوبارہ اتحادی کے عہدہ کا حلف لیں گے۔ حلف برداری تقریب میں وزیراعظم نریندر مودی کی بھی شرکت ہوگی۔ وہ تازہ میں ٹی ڈی پی، جن سینا اور بی جے پی اراکین اسمبلی کی آج میٹنگ ہوئی، جس میں اتفاق رائے سے چندرابابو نائیڈو کو وزیر اعلیٰ عہدہ کا امیدوار منتخب کیا گیا۔ آندھرا پردیش بی جے پی کی صدر دری پرندیشوری اور جن سینا چیف پون کلیان بھی این ڈی اے کی میٹنگ میں شریک تھے۔ دونوں نے وزیر اعلیٰ امیدوار کی شکل میں چندر بابو نائیڈو کو اپنی حمایت دی۔ اس سے قبل آج صبح چندرابابو نائیڈو کو اتفاق رائے سے ٹی ڈی پی قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حلف برداری تقریب کا انعقاد گرشنا ڈسٹرکٹ میں کیسرا پلی آئی ٹی پارک میں ہوگا۔ بتایا جا رہا ہے کہ وزیر اعظم مودی بدھ کو دہلی سے صبح 10.40 بجے گناوم ایئر پورٹ پہنچیں گے۔ اس کے بعد وہ حلف برداری تقریب میں شامل ہوں گے۔ واضح رہے کہ آندھرا پردیش اسمبلی میں مجموعی طور پر 175 نشستیں ہیں۔ اسمبلی الیکشن میں چندرابابو نائیڈو کی پارٹی ٹی ڈی پی کو زبردست اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ ٹی ڈی پی نے 135 سیٹوں پر قبضہ کیا ہے، جبکہ بی جے پی کو 8 سیٹوں پر اور جن سینا کو 21 سیٹوں پر جیت ملی ہے۔ برسر اقتدار اپوزیشن والی ایس آر سی پی کو صرف 11 سیٹیں حاصل ہوسکیں۔

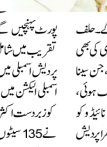

بھوبنیشور، (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر موہن ماجھی اوڈیشہ کے نئے وزیر اعلیٰ ہوں گے اور مسٹر کے وی سنگھ دیو اور محترمہ پاروتی پریڈا کو نائب وزرائے اعلیٰ بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے والی بی جے پی لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگ کے بعد منگل کو وزیر اعلیٰ اور 2 نائب وزرائے اعلیٰ کے ناموں کا اعلان کیا۔ مسٹر سنگھ نے مرکزی وزیر بھوپیندر یادو کے ساتھ مرکزی مبصر کی حیثیت سے یہاں لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے بی جے پی لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر کے طور پر مسٹر ماجھی کے نام کا اعلان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر ماجھی کے نام کی تجویز مسٹر سوم پارھی اور پرتھوی راج ہری چندن نے پیش کی تھی، جس کی میٹنگ میں موجود تمام پارٹی ایم ایل ایز نے حتفقطور حمایت کی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ پارٹی نے مسٹر سنگھ دیو اور محترمہ پریڈا کو نائب وزرائے اعلیٰ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حلف برداری کی تقریب بدھ کو یہاں جتنا میدان میں ہوگی، جس میں وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ شرکت کریں گے۔ ممتاز تاریخی رہنما مسٹر اجی 2000، 2004، 2019 اور 2024 کے انتخابات کے دوران کا بار اوڈیشہ اسمبلی کیلئے منتخب ہوئے ہیں۔ وہ گزشتہ اسمبلی میں اپوزیشن کے چیف وپ تھے۔ وہیں مغربی اوڈیشہ کی پٹناگڈھ اسمبلی سیٹ سے 6 بار ریاستی اسمبلی کیلئے منتخب ہونے والے کے وی سنگھ دیو اور ساحلی اوڈیشہ کے نیمپارا سے پہلی بار ایم ایل اے بنے اپنے اپنی محترمہ پریڈا نائب وزرائے اعلیٰ کے عہدے کے حلف لیں گی۔ میٹنگ میں 3 مرکزی وزرا دھرمیندر پردھان، جوال اورم اور اوڈیشہ سے اشونی وشنو اور پارٹی کے تمام منتخب ممبران پارلیمنٹ وایم ایل ایز نے شرکت کی۔

قول و فعل میں فرق کو نریندر مودی کہتے ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

مرکز میں نئی مودی حکومت تشکیل پا گئی ہے اور کابینہ میں شامل لیڈروں کے نام بھی سامنے آچکے ہیں۔ اس درمیان راہل گاندھی نے این ڈی اے کابینہ میں شامل ناموں پر طنز تیز کر دیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں نئی کابینہ کو این ڈی اے کا پرو ایمنڈل قرار دیا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنے پوسٹ کے ساتھ ایک پوسٹر بھی شیئر کیا ہے جس میں ان وزرا کے نام لکھے گئے ہیں جن کے والد یا کنبہ کے دیگر اراکین پہلے ہی سیاست میں قدم رکھ چکے ہیں۔ ان میں کئی لیڈران تو ایسے ہیں جن کے والد وزیراعظم رہ چکے ہیں۔

دراصل بی ایم مودی اور بی جے پی کے دیگر سرکردہ لیڈران اقربا پروری کے خلاف لگاتار آواز اٹھاتے رہے ہیں لیکن خود مودی کابینہ میں کئی ایسے وزرا شامل ہیں جو خاندانی سیاست کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ راہل گاندھی نے اپنے پوسٹ میں وزیراعظم نریندر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ’نئی کابینہ کی جدوجہد، خدمت اور قربانی کی روایت کو اقربا پروری کیفنے والے اپنے سرکاری کنبہ کو اقتدار کی وصیت تقسیم کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ ’اسی لئے تھی اور کرنے کے فرق کو نریندر مودی کہتے ہیں۔‘ راہل گاندھی نے اس پوسٹ میں جو پوسٹر شیئر کیا ہے اس میں 20 لیڈروں کے نام شامل ہیں جو خاندانی سیاست کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ وہ نام اس طرح ہیں:

1. ایچ ڈی کمارسوامی (سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے بیٹے)، 2. جیوترادتیہ سندھیا (سابق مرکزی وزیر مادھو راؤ سندھیا کے بیٹے)، 3. کرن رجیجو (سابق پرونیم ایکیئر رنجن کھارو کے بیٹے)، 4. رکشا کھڈسے (سابق وزیر ایکناتھ کھڈسے کی بہو)، 5. جینت چودھری (سابق وزیر اعظم چودھری چرن سنگھ کے پوتے)، 6. چراغ پاسوان (سابق مرکزی وزیر اموال پاسوان کے بیٹے)، 7. وی نڈا (سابق رکن پارلیمنٹ اور وزیر سے شری بشری کے داماد)، 8. رامناتھ ٹھاکر (سابق وزیر اعلیٰ کرپوری ٹھاکر کے بیٹے)، 9. رام موہن نائیڈو (سابق مرکزی وزیر این ٹی راما راؤ کے بیٹے)، 10. جتن پرساد (سابق رکن پارلیمنٹ جتیندر پرساد کے بیٹے)، 11. راؤ اندرجیت سنگھ (سابق وزیر اعلیٰ راؤ بیرندر سنگھ کے بیٹے)، 12. پیش گیل (سابق مرکزی وزیر دیویندر کاش گیل کے بیٹے)، 13. کیرتی وردھن سنگھ (سابق وزیر مہاراج آنند سنگھ کے بیٹے)، 14. رونیت سنگھ بٹو (سابق وزیر اعلیٰ بھجن لال کے بیٹے)، 15. ہرمندیپ پردھان (سابق مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان کے بیٹے)، 16. اونو پریا نیل (اپنا دل قائم کرنے والے سونے لال پٹیل کی بیٹی)، 17. للیش پاسوان (سابق لوک سبھا امیدوار رام پرکاش پاسوان کے بیٹے)، 18. شانتو ٹھاکر (سابق وزیر شیلا ٹھاکر کے بیٹے)، 19. ویریندر کمار کھٹیک (سابق وزیر گوری شنکر کے برادر نسبتی)، 20. اکا پوتا دیوی (سابق رکن اسمبلی میتش پرساد یادو کی شریک حیات)۔

غزہ جنگ بندی کیلئے سلامتی کونسل میں امریکی قرارداد منظور

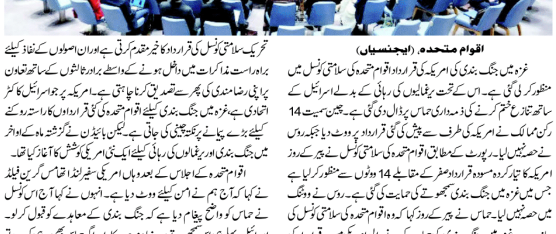

اقوام متحدہ، (ایجنسیاں)

غزہ میں جنگ بندی کی امریکہ کی قرارداد اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں منظور کر لی گئی ہے۔ اس کے تحت یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے اسرائیل کے ساتھ تنازع ختم کرنے کی ذمہ داری حماس پر ڈال دی گئی ہے۔ یقین سمیت 14 رکن ممالک نے امریکہ کی طرف سے پیش کی گئی قرارداد پر ووٹ دیا جبکہ روس نے حمایت میں رائے دی۔ امریکہ کی طرف سے پیش کردہ قرارداد کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے غزہ پر کے تیار کردہ مسودہ قرارداد منظور کر لیا ہے جس میں غزہ میں جنگ بندی کی حمایت کی گئی ہے۔ روس نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ حماس نے غیر کے وذکہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی کی حمایت کرنے والی امریکی مسودہ قرارداد کی منظوری کا فیصلہ مقدم کرتا ہے۔ امریکہ حماس کو یہ تجویز قبول کرنے پر آمادہ کرنے کے لئے ایک بھرپور سفارتی مہم کی قیادت کر رہا ہے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ مطالبات کا حوالہ دیتے ہوئے جن غزہ میں مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی افواج کی علاقے سے مکمل واپسی کے مطالبات شامل ہیں، کہا کہ تحریک سلامتی کونسل کی قرارداد کا خیر مقدم کرتی ہے اور ان اصولوں کے نفاذ کیلئے براہ راست مذاکرات میں داخل ہونے کے واسطے برادر ثالثوں کے ساتھ تعاون